ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

عقیدہ "ختم نبوت" قرآن، احادیث مبارکہ اور اجماع کی روشنی میں تطبیقی جائزہ

Belief "The End of Prophethood" applied review in the light of Qur'an, blessed hadiths and Ijmaa

☆ سلمیٰ خانم

ایم ایس/ایم فل، شیخ زاید اسلامک سنٹر: یونیورسٹی آف پشاور

☆☆ حناء قاسم

ایم ایس/ایم فل، شیخ زاید اسلامک سنٹر: یونیورسٹی آف پشاور

☆☆☆ حارث اللہ

لیکچرار (ایچ او ڈی)، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اسٹڈیز اینڈ ریسرچ، دی یونیورسٹی آف ایگریکلچر، ڈیرہ اسماعیل خان، خیبر پختونخوا

Abstract

Belief "The End of Prophethood" is an important issue of this Muslim Ummah and it is very important for us to stay on this belief. Without it, a Muslim does not remain a Muslim unless he believes in the belief "The End of Prophethood", so this belief has an important role. On becoming a Muslim, if anyone claims prophethood of the Holy Prophet (peace be upon him) then he is a liar and a deceitful person, such a person must be killed according to Islamic law, and since the time of the Holy Prophet (peace be upon him) many men have denied prophethood. Among them, Muslimah is a liar and finally Ghulam Ahmad Qadiani, who is an apostate, a disbeliever and a liar, because the door of prophethood has been established, upon Muhammad and the Holy Prophet is the last prophet and messenger until the Day of Judgment. No prophet will come later. These beliefs have been mentioned in the light of Qur'an, Hadith and consensus of the Ummah.

Keyword: Belief "The End of Prophethood" Qadiani, consensus of the Ummah, killed

تعارف

اس تحقیقی جائزے میں "ختم نبوت" کے عقیدے کو قرآنی آیات، حدیث مبارکہ، اور اسلامی فقہ کے اصولوں کی روشنی میں تطبیقی جائزہ دیا گیا ہے۔ عقیدہ "ختم نبوت" کے معنوں، اہمیت، اور اس کے اثرات پر غور کیا گیا ہے۔

لفظ "ختم نبوت" کا تعریف لغت و شرعا:

Definition of the word "end of prophethood" in dictionary and Shariah

لفظ "ختم" کا لغوی معنیٰ:

لفظ "ختم" کئی معنوں پر آتا ہے جن میں بعض یہ ہیں:

JAHAN E TAHQEEQ
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

1۔ وهو الطَّبْع على الشيء... لأن الطبع على الشيء لا يكون إلا بعد بلوغ آخره، والخاتم مشتق منه؛ لأن به يختم ۔[1]

بمعنی کسی چیز پر مہر لگانا کے ہے اور کسی چیز پر مہر اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک کہ اس کے انجام کو نہ پہنچ جائے۔اور خاتم اس سے مشتق ہے کیونکہ اس کے ساتھ اس پر مہر لگادی گئی ہے۔"

2۔ آخر الشيء ونهايته: قال في "جمهرة اللغة": "وختمت الشَّيْء أختمه ختماً إِذا بلغت آخِره ۔[2]

ترجمہ: کسی چیز کا آخر اور اس کا انجام،اور " جمهرة اللغة "میں ہے:"اور جب میں اس چیز کے انجام کو پہنچا تو میں نے اس پر مہر لگادی۔

3۔ الحِلْيَة، التي توضع في الإصبع: قال في "لسان العرب": "والختم والخاتم والخاتِم والخاتام والخيتام: من الحلي كأنه أول وهلة ختم به، فدخل بذلك في باب الطابع ثم كثر استعماله لذلك وإن أعد الخاتم لغير الطبع۔[3]

ترجمہ: زیورات: کہا جاتا ہے اس چیز کو جو انگلی پر رکھے ہوئے ہو۔ فرمایا ہے"لسان العرب "میں کہ" والختم والخاتم والخاتِم والخاتام والخيتام: : زیورات کی گویا پہلی بار اس کے ساتھ مہر لگادی گئی تھی،اس طرح وہ فطرت کے باب میں داخل ہوا،اور پھر اسے اس کے لیے کثرت سے استعمال کیا گیا اسی مہر کے لیے،اگرچہ اس مہر"خاتم "کو کسی اور چیز کے لیے بنائی گئی تھی۔

حاصل کلام: ماہرینِ لسانیات کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ"ختم" کا ایک معنی ہے تکمیل اور دوسرا،مظہر چیز کے مکمل ہونے تک موجود نہیں ہے اور مظہر کو استعارہ کا نام دیا گیا ہے۔کیونکہ انگوٹھی کے مکمل کنارے ہوتے ہیں،یہ ایک مہر کی طرح ہے،اور یہ زینت نہیں ہے،جیسا کہ ماہرینِ لسانیات کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

---

[1]۔ أحمد بن فارس بن زكرياء القزويني الرازي، أبو الحسين (المتوفى: 395هـ) الكتاب: معجم مقاييس اللغة،باب الخاء والتاء وما يثلثهما،المحقق: عبد السلام محمد هارون، ج2/ص245۔الناشر: دار الفكر،عام النشر: 1399هـ - 1979م۔
Ahmed bin Faris bin Zakaria Al-Qazwini Al-Razi, Abu Al-Hussein (deceased: 395 AH) Book: Dictionary of Language Standards, Chapter on the Kha and the Ta and the Third of Them, edited by: Abdul Salam Muhammad Haroun, vol. 2 / p. 245. Publisher: Dar Al-Fikr, year of publication: 1399 AH - 1979 AD.

[2]۔ أبو بكر محمد بن الحسن بن دريد الأزدي (المتوفى: 321هـ) الكتاب: جمهرة اللغة،،المحقق: رمزي منير بعلبكي،ج1/ص389،الناشر: دار العلم للملايين – بيروت،الطبعة: الأولى، 1987م۔
Abu Bakr Muhammad bin Al-Hasan bin Duraid Al-Azdi (deceased: 321 AH) Book: Jamahrat Al-Lughah, Editor: Ramzi Munir Baalbaki, vol. 1 / p. 389, Publisher: Dar Al-Ilm Lil-Millain - Beirut, Edition: First, 1987 AD.

[3]۔ محمد بن مكرم بن على، أبو الفضل، جمال الدين ابن منظور الأنصاري الرويفعى الإفريقى (المتوفى: 711هـ) الكتاب: لسان العرب،فصل الخاء المعجمه،ج12/ص163،الناشر: دار صادر – بيروت،الطبعة: الثالثة - 1414 هـ۔
Muhammad bin Makram bin Ali, Abu Al-Fadl, Jamal Al-Din Ibn Manzur Al-Ansari Al-Ruwaifa'i Al-Ifriqi (died: 711 AH) Book: Lisan Al-Arab, Fasl Al-Kha' Al-Mu'jamah, vol. 12 / p. 163, Publisher: Dar Sader - Beirut, Edition: Third - 1414 AH-

یہ "خاتم" کے لسانی معانی اور مفہوم ہیں، اس لیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کس نے نیا معنی ایجاد کیا جو عربوں کی تقریر میں موجود نہیں ہے۔

دوسرا: عربی زبان میں "نبوت" کے معنی:

کلام عرب کی طرف رجوع کے بعد ہمیں واضح ہوا کہ "نبی" تین چیزوں سے مشتق ہیں۔

1۔ "النبا" سے معنی ہے، خبر۔

اور "النبوۃ"، "النباوۃ" سے ہے، اور یہ دونوں بلندی پر دلالت کرتے ہیں، اس لیے اس کا مطلب بلندی ہے۔

اور "النبی" سے ہے: مطلب راستہ، گویا نبوت وہ راستہ ہے جو خدا تک لے جاتا ہے۔

اور اسی طرح "مجمع اللغۃ" میں کہا ہے: "اور نبی: من النبوة والنباوة، اور وہ بلندی ہے، اور نبی: راستہ، اور اسی سے نبی کا نام مشتق ہے۔

نبوت کا شرعی معنی: The legal meaning of prophecy

النبوة شرعاً: النبي هو "إنسان أوحي إليه بشرع، وإن لم يؤمر بتبليغه ۔[4]

ترجمہ: نبوت شرعا کہا جاتا ہے: نبی وہ شخص ہوتا ہے جس پر کوئی شریعت نازل ہوئی ہو، خواہ اسے اس کے پہنچانے کا حکم نہ دیا گیا ہو۔

قرآن کریم سے ختم نبوت پر دلائل: Arguments on the end of Prophethood from the Holy Qur'an

1۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا"[5]

ترجمہ: نہیں ہے محمد ﷺ کسی کا باپ آپ میں سے البتہ وہ اللہ تعالی کا رسول ہیں اور آخری نبی ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

2۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا"[6]

---

[4]۔ شمس الدين، أبو العون محمد بن أحمد بن سالم السفاريني الحنبلي (المتوفى: 1188هـ) الكتاب: لوامع الأنوار البهية، ج1/ص49، الناشر: مؤسسة الخافقين ومكتبتها – دمشق، الطبعة: الثانية - 1402 هـ - 1982 م ۔

Shams al-Din, Abu al-Awn Muhammad bin Ahmed bin Salem al-Safarini al-Hanbali (died: 1188 AH), book: Lawa'a al-Anwar al-Bahiyya, vol. 1/p. 49, publisher: Al-Khafiqin Foundation and its library - Damascus, second edition - 1402 AH - 1982 AD.

[5]۔ سورت احزاب:40۔

Surat Al-Ahzab:40.

[6]۔ سورت مائدہ:3۔

ترجمہ: آج میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین تمہارا، اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا، اور پسند کیا میں نے تمہارا واسطے اسلام کو دین۔

نوٹ: یوں تو ہر نبی اپنے اپنے زمانہ کے مطابق دینی احکام لاتے رہے مگر آنحضرت ﷺ کی تشریف آوری سے قبل زمانہ کے حالات اور تقاضے تغیر پذیر تھے۔اس لئے تمام نبی اپنے بعد آنے والے نبی کی خوشخبری دیتے رہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ مبعوث ہوئے۔آپ ﷺ پر نزول وحی کے اختتام سے دین پایہ تکمیل کو پہنچ گیا تو آپ ﷺ کی نبوت اور وحی پر ایمان لانا تمام نبیوں کی نبوتوں اور ان کی وحیوں پر ایمان لانے پر مشتمل ہے۔اسی لئے اس کے بعد "وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ"فرمایا،عَلَيْكُمْ یعنی نعمت نبوت کو میں نے تم پر تمام کر دیا، لہذا دین کے اکمال اور نعمت نبوت کے اتمام کے بعد نہ تو کوئی نیا نبی آسکتا ہے اور نہ سلسلہ وحی جاری رہ سکتا ہے۔

3۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ"[7]

ترجمہ: ہم نے تم کو تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بشیر اور نذیر (ڈرانے والا) بنا کر بھیجا ہے۔

نوٹ: ان دونوں آیتوں صاف اور واضح طور پر بیان کیا گیا کہ محمد ﷺ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہے اور قیامت تک رہے گا۔

ختم نبوت پر دلائل احادیث مبارکہ سے:

Arguments on the end of Prophethood from blessed hadiths

ا۔ عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " مثلي ومثل الأنبياء من قبلي كمثل رجل بنى بنيانا فأحسنه وأجمله، إلا موضع لبنة من زاوية من زواياه، فجعل الناس يطوفون به ويعجبون له ويقولون: هلا وضعت هذه اللبنة قال فأنا اللبنة، وأنا خاتم النبيين "[8]

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی مثال یوں ہے جیسے کسی نے کوئی گھر بنایا ہو، اس نے اپنا گھر نہایت ہی خوبصورت

Surah Maidah:3.

[7] سورت سبا:28۔

Surah Saba: 28.

[8]۔ مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261هـ) الكتاب: المسند الصحيح المختصر بنقل العدل عن العدل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم،كتاب الفضائل،باب ذكر كونه ﷺ خاتم النبيين،المحقق: محمد فؤاد عبد الباقي،ج4/ص1791/الرقم 2286،الناشر: دار إحياء التراث العربي – بيروت .

Muslim bin Al-Hajjaj Abu Al-Hasan Al-Qushayri Al-Naysaburi (died: 261 AH) Book: Al-Musnad Al-Sahih Concise Transmission of Justice from Justice to the Messenger of God, may God bless him and grant him peace, The Book of Virtues, Chapter on mentioning that he, may God bless him and grant him peace, is the Seal of the Prophets, edited by: Muhammad Fouad Abdul Baqi, vol. 4/p. 1791/ No. 2286, Publisher: Arab Heritage Revival House - Beirut.

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

بنایا اس میں حسن بھی ہو جمال بھی ہو۔ کسی نے کوٹھی تیار کی اور نہایت ہی خوبصورت انداز سے اس کو تیار کیا سوائے ایک اینٹ کی جگہ کے جو ایک کونے میں ہے، دیکھنے والے اس مکان کو دیکھتے ہیں تو تعجب کرتے ہیں کہ کتنا خوبصورت محل ہے لیکن یہاں اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ وہ چیز جو اس خالی جگہ کو مکمل کرنے والی ہے، وہ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں کہ میں نے اس نبوت کے خوبصورت محل کو مکمل فرمادیا ہے۔

2۔ حدثنا أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي"[9]

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا، میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔

3۔ وقد حدثني عبد الله بن عباس كلهم رفعوا الحديث إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم: " إن الله يدعو نوحا وقومه يوم القيامة أول الناس، فيقول: ماذا أجبتم نوحا؟ ---فيقول نوح: دعوتهم يا رب دعاء فاشيا في الأولين والآخرين أمة بعد أمة حتى انتهى إلى خاتم النبيين أحمد --- فيقول قوم نوح: وأين علمت هذا يا أحمد أنت وأمتك ونحن أول الأمم وأنت وأمتك آخر الأمم؟[10]

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ان سب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ حدیث نقل کی کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نوح اور ان کی قوم کو سب سے پہلے بلائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے: آپ نے نوح علیہ السلام کو کیا جواب دیا تو وہ کہیں گے: نہ اس نے ہمیں بلایا، نہ ہم نے اس

[9]۔ محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو عيسى (المتوفى: 279هـ) الكتاب: سنن الترمذي،كتاب أبواب الرؤيا،باب ذهبت النبوة الخ،تحقيق وتعليق:أحمد محمد شاكر (جـ 1، 2)ومحمد فؤاد عبد الباقي (جـ 3)وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف (جـ 4، 5)ج4/ص533/الرقم2272،الناشر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي – مصر،الطبعة: الثانية، 1395 هـ - 1975 م .

Muhammad bin Isa bin Sura bin Musa bin Al-Dahhak, Al-Tirmidhi, Abu Issa (deceased: 279 AH) Book: Sunan Al-Tirmidhi, Book of Chapters on Visions, Chapter on Prophecy Gone, etc., investigation and commentary by: Ahmed Muhammad Shaker (vol. 1, 2) and Muhammad Fouad Abdel Baqi (Part 3) And Ibrahim Atwa Awad, the teacher at Al-Azhar Al-Sharif (Part 4, 5) Part 4 / p. 533 / No. 2272, Publisher: Mustafa Al-Babi Al-Halabi Library and Press Company - Egypt, Second Edition, 1395 AH - 1975 AD.

[10]۔ أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع (المتوفى: 405هـ) الكتاب: المستدرك على الصحيحين،كتاب التواريخ المتقدمين الخ،تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا،ج2/ص597/الرقم4012،الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت،الطبعة: الأولى، 1411 – 1990۔

- Abu Abdullah Al-Hakim Muhammad bin Abdullah bin Muhammad bin Hamdawayh bin Nu’aym bin Al-Hakam Al-Dhabi Al-Tahmani Al-Naysaburi, known as Ibn Al-Ba’i’ (deceased: 405 AH) Book: Al-Mustadrak on the Two Sahihs, Book of Advanced History, etc., edited by: Mustafa Abdul Qadir Atta, vol. 2 / p. 597 / No. 4012 Publisher: Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya - Beirut, Edition: First, 1411 - 1990.

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

سے بات کی، نہ ہم نے ہمیں نصیحت کی، نہ ہم نے حکم دیا اور نہ ہی ہمیں منع کیا، تو نوح نے کہا: اے رب، ان کی دعا ان کے درمیان پھیل گئی۔ پہلی اور آخری قوم بعد از قوم، یہاں تک کہ وہ خاتم النبیین احمد تک پہنچی، تو اس نے اسے نقل کیا، پڑھا، اس پر ایمان لایا، پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے: احمد اور اس کی قوم کو پکارو۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی قوم آگئی، ان کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہے، پھر نوح نے محمد اور ان کی قوم سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اپنی قوم کو پیغام پہنچا دیا، اور میں نے ان کو نصیحت کرنے کے لیے بہت محنت کی اور چھپ کر اور کھلم کھلا ان کو آگ سے بچانے کے لیے بہت محنت کی لیکن میری دعا نے ان کی پرواز میں اضافہ ہی کیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قوم نے فرمایا۔ "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے ہمیں جس چیز کے ساتھ بلایا ہے، آپ نے جو کچھ کہا ہے اس میں آپ سچے ہیں۔" تو نوح کی قوم نے کہا: اور وہ کہاں ہیں؟ کیا آپ یہ جانتے ہیں احمد، آپ اور آپ کی امت پہلی امتیں ہیں، اور تم اور تمہاری قوم آخری امت ہیں؟

4۔ "عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: «كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء، كلما هلك نبي خلفه نبي، وإنه لا نبي بعدي، وسيكون خلفاء فيكثرون الخ"[11]

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل پر حکمران انبیاء کرام ہوا کرتے تھے۔ ایک نبی کے وصال ہوتا تو اس کے بعد دوسرا نبی تشریف لے آتا لیکن (یاد رکھو) میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے۔ اب میرے خلفاء ہوں گے جو بکثرت ہوں گے...الخ۔[12]

تشریح: ان سب احادیث مبارکہ سے عقیدہ ختم نبوت ثابت ہو گیا اور ان سب احادیث مبارکہ ایک ہی مفہوم ہیں کہ نبی پاک ﷺ آخری نبی ہیں اور یہ امت آخری امت ہے اس کے بعد نہ کوئی نبی آئیگا اور نہ کوئی کتاب، یہ قرآن کریم آخری کتاب ہے تمام انسانوں اور جنات کیلئے ہدایت کا ذریعہ اور سبب ہے۔

---

[11]۔ محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي(م156ھ) الكتاب: صحيح البخاري،كتاب احاديث الأنبياء،باب ما ذكر عن بنى اسرائيل،المحقق: محمد زهير بن ناصر الناصر،ج4/ص169/الرقم3455،الناشر: دار طوق النجاة (مصورة عن السلطانية بإضافة ترقيم ترقيم محمد فؤاد عبد الباقي)الطبعة: الأولى، 1422ھ۔
Muhammad bin Ismail Abu Abdullah Al-Bukhari Al-Jaafi (AD 156 AH), Book: Sahih Al-Bukhari, Book of Hadiths of the Prophets, Chapter on What was mentioned about the Children of Israel, Editor: Muhammad Zuhair bin Nasser Al-Nasser, vol. 4 / p. 169 / No. 3455, Publisher: Dar Touq Al-Najat (Illustrated by Al-Sultaniya, adding the numbering of Muhammad Fouad Abdel Baqi) Edition: First, 1422 AH

[12] ۔ **نوٹ:** اس حدیث مبارک میں دواہم پہلوں کی طرف اشارہ کیا گیاہے: ایک یہ کہ تمام انبیاء کرامؑ اپنے وقت کے حکمران ہواکرتے تھے،اورحضورپاک□نے فرمایاکہ میں بھی اس وقت تمام مسلمانوں کاحاکم ہوں۔اوردوسری بات کہ میں آخری نبی ہو میرے بعدکوئی نبی نہیں آئے گااس لیے اب حکمرانی میرے بعدخلفاء کریں گے۔

JAHAN E TAHQEEQ
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

علامہ آلوسی اور عقیدہ ختم نبوت

أجمعت الأمة عليه واشتهرت فيه الأخبار ولعلها بلغت مبلغ التواتر المعنوي ونطق به الكتاب على قول ووجب الإيمان به وأكفر منكره الخ"[13]

کہ حضور پاک ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ساری امت کا اجماع ہے اور ختم نبوت پر وارد احادیث مبارکہ تواتر تک پہنچی ہیں اور آنحضرت ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ایسی حقیقت ہے جس پر قرآن ناطق ہے، پس جو شخص اس کے خلاف کا مدعی ہو اس کو کافر قرار دیا جائے گا اور اگر وہ اس پر اصرار کرے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔

Ijma Ummah:اجماع امت

امام ابو حامد الغزالی:

"أن الأمة فهمت بالإجماع من هذا اللفظ ومن قرائن أحواله أنه أفهم عدم نبي بعده أبداً وعدم رسول الله أبداً وأنه ليس فيه تأويل ولا تخصيص فمنكر هذا لا يكون إلا منكر الإجماع"[14]

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بیشک امت نے بالاجماع اس لفظ (خاتم النبیین) سے یہ سمجھا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ ہی کوئی رسول، اور اس پر اجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں اور اس کا منکر یقیناً اجماع امت کا منکر ہے۔

ابن عطیہؒ (م542ھ):

"وروي عنه عليه السلام أنه قال: «أنا خاتم ألف نبي» ، وهذه الألفاظ عند جماعة علماء الأمة خلفا وسلفا متلقاة على العموم التام مقتضية نصا أنه لا نبي بعده صلى الله عليه وسلم"[15]

13۔ شهاب الدين محمود بن عبد الله الحسيني الألوسي (المتوفى: 1270هـ) الكتاب: روح المعاني في تفسير القرآن العظيم والسبع المثاني،سورت الاحزاب،آیت40،المحقق: علي عبد الباري عطية،ج11/ص213،الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت،الطبعة: الأولى، 1415 هـ

Shihab al-Din Mahmoud bin Abdullah al-Husseini al-Alusi (died: 1270 AH) Book: Ruh al-Ma'ani fi Tafsir al-Qur'an al-Grand wa al-Saba' al-Mathani, Surat al-Ahzab, verse 40, edited by: Ali Abd al-Bari Atiya, vol. 11/p. 213, publisher: Dar al-Kutub al-Ilmiyyah - Beirut, edition: The first, 1415 AH

14۔ أبو حامد محمد بن محمد الغزالي الطوسي (المتوفى: 505هـ) الكتاب: الاقتصاد في الاعتقاد،بيان من يجب تكفيره من الفرق،وضع حواشيه: عبد الله محمد الخليلي،ص137،الناشر: دار الكتب العلمية، بيروت – لبنان،الطبعة: الأولى، 1424 هـ - 2004 م

Abu Hamid Muhammad bin Muhammad al-Ghazali al-Tusi (died: 505 AH) Book: Al-Eqtisad fi al-Belief, Explaining the Ones from the Sects Who Should Be Takfir, Footnotes: Abdullah Muhammad Al-Khalili, p. 137, Publisher: Dar Al-Kutub Al-Ilmiyya, Beirut - Lebanon, Edition: First, 1424 AH - 2004 AD

ترجمہ: اور نبی پاک ﷺ سے مروی ہے: میں آخری نبی ہزار نبیوں کے،اور یہ الفاظ تمام علمائے امت کے نزدیک خلفااور سلفا چلے آرہے ہیں جو عمومی نص کا درجہ رکھتے ہیں اور وہ یہ کہ: نبی پاک ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ(م150ھ):

"وقال أبو حنيفة رحمه الله: وقد تنبأ رجل في زمانه وطلب الإمهال حتى بالعلامات على نبوتة،من طلب منه علامة فقد كفر لقوله صلى الله عليه وسلم: لا نبی بعدی"[16]

ترجمہ:امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا: کہ جب اپنے زمانے میں ایک آدمی نے نبوت کیااور اس کی نبوت کی نشانیاں طلب کیا، جس نے اس سے کوئی نشانی طلب کی اس نے کفر کیا،جیسا کہ نبی پاک ﷺ کا فرمان ہیں: کہ ہمارے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما(م68ھ)

ترجمان القرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"{وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ} ختم الله به النبيين قبله فلا يكون نبی بعده"[17]

ترجمہ:خاتم النبیین کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ انبیاء حضور ﷺ کی ذات اقدس پر ختم فرمادیا ہے پس آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔“

امام ابن جریر طبری(م310ھ)

امام المفسرین ابن جریر طبری خاتم النبیین کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

---

[15]- أبو محمد عبد الحق بن غالب بن عبد الرحمن بن تمام بن عطية الأندلسي المحاربي (المتوفى: 542هـ) الكتاب: المحرر الوجيز في تفسير الكتاب العزيز،سورت الاحزاب،آیت:49،المحقق: عبد السلام عبد الشافي محمد،ج4/ص388،الناشر: دار الكتب العلمية – بيروت،الطبعة: الأولى - 1422 هـ

Abu Muhammad Abd al-Haqq bin Ghalib bin Abd al-Rahman bin Tammam bin Attiya al-Andalusi al-Muharbi (died: 542 AH) Book: The brief editor in the interpretation of the Noble Book, Surat al-Ahzab, verse: 49, editor: Abd al-Salam Abd al-Shafi Muhammad, vol. 4/p. 388, publisher: Dar Al-Kutub Al-Ilmiyyah - Beirut, First Edition - 1422 AH

[16]- الموفق أحمد مكی،مناقب الإمام الاعظم أبي حنيفة،ج1/ص161-

Al-Muwaffaq Ahmad Makki, Manaqib of the Great Imam Abu Hanifa, vol. 1/p. 161.

[17]- ينسب: لعبد الله بن عباس - رضي الله عنهما - (المتوفى: 68هـ)جمعه: مجد الدين أبو طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى (المتوفى: 817هـ) الكتاب: تنوير المقباس من تفسير ابن عباس،ج1/ص354،الناشر: دار الكتب العلمية – لبنان -

Attributed to: Abdullah bin Abbas - may God be pleased with them both - (deceased: 68 AH) Compiled by: Majd al-Din Abu Taher Muhammad bin Yaqoub al-Fayrouzabadi (deceased: 817 AH) Book: Tanweer al-Miqbas from Tafsir Ibn Abbas, vol. 1 / p. 354, publisher: Dar al-Kutub al-Ilmiyya - Lebanon .

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

ولكنه رسول الله وخاتم النبيين، الذى ختم النبوة فطبع عليها فلا تفتح لأحد بعده إلى قيام الساعة"[18]

ترجمہ: لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، یعنی وہ ہستی جس نے (مبعوث ہو کر) سلسلہ نبوت ختم فرمادیا ہے اور اس پر مہر ثبت کر دی ہے اور قیامت تک آپ ﷺ کے بعد یہ کسی کے لیے نہیں کھلے گی۔

امام ابن جریر طبری اختلاف قراءت کی صورت میں لفظ خاتم کا معنی بیان کرتے ہیں:

1۔ اگر یہ لفظ بکسر التاء یعنی خاتِم پڑھا جائے تو اس کا معنی ہو گا:

أنه الذى ختم الأنبياء صلى الله عليه وسلم و عليهم"

ترجمہ: وہ ذات ﷺ جس نے (سلسلہ) انبیاء علیہم السلام ختم فرمادیا۔"

2۔ اگر یہ لفظ بفتح التاء یعنی خاتَم پڑھا جائے تو اس کا معنی ہو گا:

"أنه آخر النّبيّين"

ترجمہ: بیشک آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

امام بغوی شافعی (م516ھ)

محی السنہ امام بغوی شافعی خاتم النبیین کی شرح بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

{وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖن} ختم الله به النبوة وقرأ ابن عامر وابن عاصم (خَاتَم) بفتح التاء على الاسم أي آخرهم، وقرأ الآخرون بكسر التاء على الفاعل لأنه ختم به النبيين فهو خاتمهم"[19]

ترجمہ: لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ آپ ﷺ کی بعثت مبارکہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے نبوت ختم فرمادی ہے۔ ابن عامر اور ابن عاصم نے (لفظ خاتم) بر بنائے اسم تاء کو زبر کے ساتھ

---

[18]۔ محمد بن جرير بن يزيد بن كثير بن غالب الآملي، أبو جعفر الطبري (المتوفى: 310هـ) الكتاب: جامع البيان في تأويل القرآن،سورت الأحزاب:40،المحقق: أحمد محمد شاكر،ج278/20،الناشر: مؤسسة الرسالة،الطبعة: الأولى، 1420 هـ - 2000 م -
Muhammad bin Jarir bin Yazid bin Kathir bin Ghalib Al-Amli, Abu Jaafar Al-Tabari (deceased: 310 AH) Book: Jami' Al-Bayan fi Interpretation of the Qur'an, Surat Al-Ahzab: 40, Editor: Ahmed Muhammad Shaker, vol. 20/278, Publisher: Al-Resala Foundation, Edition: First 1420 AH - 2000 AD.

[19]۔ عبد الله بن أحمد بن علي الزيد، الكتاب: مختصر تفسير البغوي،سورت الأحزاب:40،ج5/ص757،الناشر: دار السلام للنشر والتوزيع – الرياض،الطبعة: الأولى، 1416ه
-Abdullah bin Ahmed bin Ali Al-Zaid, Book: Summary of Tafsir Al-Baghawi, Surat Al-Ahzab: 40, vol. 5 / p. 757, Publisher: Dar Al-Salam for Publishing and Distribution - Riyadh, Edition: First, 1416 AH.

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

پڑھا ہے یعنی آخری اور دیگر (اہل فن) نے بربنائے فاعل تاء کی زیر کے ساتھ پڑھا ہے کیونکہ آپ ﷺ نے اپنی بعثت کے ساتھ سلسلۂ انبیاء ختم فرمادیا۔ سو آپ ﷺ ان کے خاتم ہیں۔

امام زمخشری (م528ھ)

امام زمخشریؒ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ نزول کے تناظر میں حضور ﷺ کے آخرالانبیاء ہونے کی خصوصیت کو اس طرح بیان کرتے ہیں:

"فإن قلت: كيف كان آخر الأنبياء وعيسى ينزل في آخر الزمان؟ قلت: معنى كونه آخر الأنبياء أنه لا ينبأ أحد بعده وعيسى ممّن نبى قبله وحين ينزل عاملا على شريعة محمّد، مصليًّا إلى قبلته كأنّه بعض أمته"[20]

ترجمہ: اگر آپ کہیں کہ حضور ﷺ آخری نبی کیسے ہو سکتے ہیں؟ جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری زمانہ میں (یعنی قرب قیامت میں) نازل ہوں گے تو میں کہتا ہوں کہ آپ ﷺ کا آخری نبی ہونا اس معنی میں ہے کہ آپ ﷺ (کی بعثت) کے بعد کوئی شخص نبی کی حیثیت سے مبعوث نہیں ہوگا۔ رہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معاملہ تو وہ ان انبیاء میں سے ہیں جنہیں آپ ﷺ (کی بعثت) سے قبل نبوت سے سرفراز کیا گیا تھا اور جب وہ دوبارہ آئیں گے تو حضرت محمد ﷺ کی شریعت کے پیرو ہوں گے اور انہی کے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں گے گویا کہ وہ آپ ﷺ کی امت کے ایک فرد ہوں گے۔

ابن ابی العزالحنفی (المتوفی:792ھ)

" (وكل دعوى النبوة بعده فغي وهوى) ش: لما ثبت أنه خاتم النبيين، علم أن من ادعى بعده النبوة فهو كاذب. "[21]

20۔ أبو القاسم محمود بن عمرو بن أحمد، الزمخشري جار الله (المتوفى: 538هـ) الكتاب: الكشاف عن حقائق غوامض التنزيل،سورت الأحزاب:40،ج3/ص544،الناشر: دار الكتاب العربي، بيروت،الطبعة: الثالثة - 1407 هـ
Abu Al-Qasim Mahmoud bin Amr bin Ahmed, Al-Zamakhshari Jar Allah (deceased: 538 AH) Book: Al-Kashshaf ’an Fakīqāt Ghumayyāb al-Tanzīl, Surat Al-Ahzab: 40, vol. 3 / p. 544, Publisher: Dar Al-Kitab Al-Arabi, Beirut, Edition: Third - 1407 AH

21۔ صدر الدين محمد بن علاء الدين عليّ بن محمد ابن أبي العز الحنفي، الأذرعي الصالحي الدمشقي (المتوفى: 792هـ) الكتاب: شرح العقيدة الطحاوية،عموم بعثته صلى الله عليه وسلم،تحقيق: شعيب الأرنؤوط - عبد الله بن المحسن التركي،ج1/ص167،الناشر: مؤسسة الرسالة – بيروت،الطبعة: العاشرة، 1417هـ - 1997م
Sadr al-Din Muhammad ibn Alaa al-Din Ali ibn Muhammad ibn Abi al-Izz al-Hanafi, al-Adhra’i al-Salihi al-Dimashqi (died: 792 AH), book: Explanation of the Tahawi Creed, the Generality of His Mission, may God bless him and grant him peace, edited by: Shuaib al-Arnaut - Abdullah ibn al-Muhsin al-Turki, vol. 1/p. 167, Publisher: Al-Resala Foundation - Beirut, Edition: Tenth, 1417 AH - 1997 AD

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.4, 2023

ترجمہ:اور نبوت کا ہر دعوی اس کے بعد جھوٹا اور فضول ہے، جبکہ یہ ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ خاتم النبیین ہیں،اس جاننے کے بعد اگر کسی نے نبوت کا دعوی کیا تو وہ کذاب ہیں۔

علامہ سعدالدین تفتازانی(م791ھ)

"وقد دل كلامه وكلام الله المنزل عليه أنه خاتم النبيين وأنه مبعوث إلى كافة الناس بل الى الجن والانس ثبت أنه آخر الأنبياء"[22]

ترجمہ: حضور پاک ﷺ کا کلام اور کلام الہی جو آپ ﷺ پر نازل ہوا ہے اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے سلسلہ نبوت ختم کردیا ہے اور آپ ﷺ تمام کائنات انسانی بلکہ تمام جنات اور انسانوں کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔قرآن اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

امام زین الدین ابن نجیم(م970ھ)

"إذا لم يعرف أن محمدا صلى الله عليه وسلم آخر الأنبياء فليس بمسلم، لأنه من الضروريات"[23]

ترجمہ: جب کسی یہ علم تک نہ ہو کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں تو وہ شخص مسلمان نہیں،کیونکہ یہ مسئلہ ضروریات دین سے ہے۔

خلاصہ بحث

ائمہ امت کی مذکورہ تصریحات، تشریحات اور دلائل واقوال سے ثابت ہوا کہ امت نے خاتم النبیین کا مطلب ہمیشہ یہی سمجھا کہ محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔آپ ﷺ کے بعد قیامت تک ہر قسم کی نبوت اور رسالت کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔اس لیے آپ ﷺ کے بعد جو شخص بھی نبوت و رسالت کا دعویٰ کرے اور پھر اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لیے کتنی ہی تاویلیں کریں، یہ شخص بالاجماع کافر ہے۔اور صرف اسے ہی نہیں بلکہ اسے سچا ماننے والوں کو بھی اس دائرہ میں شامل کیا جائے گا یعنی اسے بھی کافر کہا جائے گا۔کیونکہ اس عقیدہ ختم نبوت پر قرآن کا صریح دلیل موجود ہے اور مفہوما بہت سے دلائل موجود ہے اور اسی طرح

---

[22]سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی(م1014ھ)الکتاب:شرح العقائد النسفیة،باب فی ارسال الرسل،ص127،الناشر:دار أحیاء التراث العربی۔
Saad al-Din Masoud bin Omar al-Taftazani (AD 1014), book: Explanation of the Nasfi Beliefs, Chapter on Sending Messengers, p. 127, Publisher: Dar Revival of Arab Heritage.

[23]- زين الدين بن إبراهيم بن محمد، المعروف بابن نجيم المصري (المتوفى: 970هـ) الكتاب: الْأَشْبَاهُ وَالنَّظَائِرُ عَلَى مَذْهَبِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانِ،الفن الثانی،باب الردة،وضع حواشیه وخرج أحادیثه: الشیخ زکریا عمیرات،ص161،الناشر: دار الکتب العلمیة، بیروت – لبنان،الطبعة: الأولى، 1419 هـ - 1999 م
Zain al-Din bin Ibrahim bin Muhammad, known as Ibn Najim al-Masry (died: 970 AH) Book: The likes and counterparts according to the doctrine of Abu Hanifa al-Nu`man, the second art, Chapter on reply, he put his footnotes and included his hadiths: Sheikh Zakaria Amirat, p. 161, Publisher: Dar al-Kutub al-Ilmiyyah , Beirut – Lebanon, first edition, 1419 AH - 1999 AD

احادیث مبارکہ سے کثیر تعداد میں اس عقیدہ پر دلائل موجود ہے جو تواتر کے حد تک پہنچ گئی ہیں۔اس کا منکر کافر، مرتد اور زندیق ہے بالاجماع امت۔